شش دہ سورۂ شریف

مع

مجموعہ وظائف

قدرت اللہ

Surah Kahf

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَاللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ وہ اللہ	اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ جَلَّ جَلَالُهٗ کہ نہیں کوئی معبود	اِلَّا هُوَ جَلَّ جَلَالُهٗ مگر وہ	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ بڑا مہربان	اَلرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ پاک	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ سلامت رکھنے والا	اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ نگہبان	اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ غالب	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ عالم کا بنانے والا	اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ زبردست
اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ بہت دینے والا	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ جاننے والا	اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ بند کرنے والا	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ کھولنے والا
اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ خوار کرنے والا	اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ دیکھنے والا
اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ حاکم	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ عدل کرنے والا	اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ باریک بین	اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ خبردار	اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ بُردبار	اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ بزرگ
اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ شکر پسند	اَلْعَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ بلند	اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ بڑا	اَلْحَفِيْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ نگہبان	اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ قوت دینے والا
اَلْحَسِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ کافی	اَلْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ بزرگ	اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ سخی	اَلرَّقِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ نگہبان	اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ فراخی دینے والا

اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ دوست بڑا	اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ بزرگ	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ اٹھانے والا	اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ گواہ	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ سچا
اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ کارساز	[illegible] [illegible] [illegible] والا	اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ مضبوط	اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ دوست	اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ قابلِ تعریف	اَلْمُحْصِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ گھیرنے والا
[illegible] جَلَّ جَلَالُهٗ پہلے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْيِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ زندہ کرنے والا	اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ مارنے والا	اَلْحَيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ زندہ	اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ پانے والا	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ بزرگی والا	اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهٗ ایک	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ اکیلا	اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهٗ بے نیاز	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ صاحبِ قدرت کا	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهٗ پہلا	اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ پچھلا	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ اوّل	اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ آخر	اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ آشکارا
اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ پوشیدہ	اَلْوَالِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ کارساز	اَلْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ برتر	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ توبہ قبول کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ بہت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ مالک ملک کا	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ صاحبِ بزرگی و بخشش کا	اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ عدل کرنے والا	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ جمع کرنے والا
اَلْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ بے پرواہ	اَلْمُغْنِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ دولت مند کرنے والا	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ منع کرنے والا	اَلضَّارَّ جَلَّ جَلَالُهٗ ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ روشنی والا
اَلْهَادِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ راہ دکھانے والا	اَلْبَدِيْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ نیا پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ مالک	اَلرَّشِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ راہنما	اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ بڑا تحمل والا

ارشاداتِ ربّانی

ہماری آیتوں پر تو وُہی لوگ ایمان لاتے ہیں
کہ جب اُن کو اُن سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے
میں گِر پڑتے اَور اپنے پَروردگار کی تعریف کے ساتھ
تسبیح کرتے ہیں اور غرُور نہیں کرتے : اُن کے پہلُو
بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اور وُہ اپنے پروردگار
کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں اور جو مال ہم نے
اُن کو دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ؛

سُورۃ السجدۃ ۱۵ تا ۱۶

قدرت اللہ

شش دہ
سورہ شریف
مع
مجموعہ وظائف

قدرت اللہ کمپنی ۔ اردو بازار ۔ لاہور

فہرس سورتہائے وظائف و ادعیہ

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱	فہرس	۲
۲	فضائل وخواص	۳
۳	سورۃ الکہف	۷
۴	سورۃ یٰسٓ	۳۹
۵	سورۃ الفتح	۵۵
۶	سورۃ الرحمٰن	۶۸
۷	سورۃ الواقعہ	۷۶
۸	سورۃ التغابن	۸۵
۹	سورۃ الملک	۹۰
۱۰	سورۃ نوح	۹۷
۱۱	سورۃ الجن	۱۰۲
۱۲	سورۃ المزمّل	۱۰۸
۱۳	سورۃ النّبا	۱۱۲
۱۴	ہفت ہیکل	۱۱۶
۱۵	سورۃ الطارق	۱۲۶
۱۶	سورۃ اللھب	۱۲۷
۱۷	سورۃ الاخلاص	۱۲۸
۱۸	سورۃ الناس	۱۲۹
۱۹	شش قفل	۱۳۰
۲۰	اسماء الحسنیٰ	۱۳۴
۲۱	اسماء النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۷
۲۲	مناجاتِ عربی	۱۴۰
۲۳	درود تاج	۱۴۱
۲۴	درود لکھی	۱۴۵
۲۵	عہد نامہ	۱۵۳
۲۶	دعائے گنج العرش	۱۵۵
۲۷	درود اکبر	۱۶۹
۲۸	درود ناریہ	۱۸۶
۲۹	درود تنجّینا	۱۸۷
۳۰	درود شریف قبرستان	۱۸۸
۳۱	درود ہزاری۔ وظائف مسنونہ	۱۸۹
۳۲	تعویذ نظر بد۔ دعائے دفع بخار	۱۹۰
۳۳	دعائے امن۔ دعائے دردسر	۱۹۱
۳۴	دعائے نور	۱۹۲
۳۵	دعائے جمیلہ	۱۹۳
۳۶	دعائے حل المشکلات	۱۹۵
۳۷	دعائے استخارہ	۱۹۶
۳۸	دعائے ادائے قرض	۱۹۷
۳۹	دعائے سجدۂ تلاوت	۱۹۷
۴۰	دعائے ماثورہ	۱۹۸

فضائل و خواص

سورہ کہف جو شخص مقروض ہو جمعہ کے روز جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ کہف کی سات بار تلاوت کرے

۷ تا ۳۸

۱۲۶۳۷۱	۱۲۶۳۸۵	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۷۹
۱۲۶۳۸۳	۱۲۶۳۷۸	۱۲۶۳۷۲	۱۲۶۳۸۴
۱۲۶۳۷۷	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۸۷	۱۲۶۳۷۳
۱۲۶۳۸۶	۱۲۶۳۷۴	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۸۱

اور خدا کے حضور دعا کرے تو اسکا قرضہ اُتر جائے گا۔ جو کوئی اس سورہ کو شب جمعہ میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسا نور عطا فرمائیں گے جو بیت اللہ شریف تک پہنچے گا اور اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اس کی مداومت سے طاعون، برص، جذام اور فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ کشادگی رزق کیلئے ہر روز صبح پڑھیں، اسکی آخری دس آیات پڑھنے کی سخت تاکید ہے۔ زبان بندی اور حفاظت طبیات کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کو لکھ کر اگر حاملہ کے گلے میں ڈال دیا جائے تو حمل ساقط نہ ہوگا۔

سورہ یٰسٓ یہ سورت قرآن مجید کا دل ہے اس کے فضائل بہت ہیں جو شخص اپنے رب کی رضا

۳۹ تا ۵۴

۴۲۳	۴۵۳	۴۲۰	۴۵۱	۴۴۹	۴۱۸
۴۴۲	۴۲۸	۴۴۵	۴۴۴	۴۲۵	۴۲۹
۴۴۱	۴۳۷	۴۳۳	۴۳۲	۴۳۴	۴۳۶
۴۳۰	۴۳۱	۴۳۹	۴۳۸	۴۴۰	۴۳۵
۴۲۴	۴۴۶	۴۲۶	۴۲۷	۴۴۳	۴۴۷
۴۵۳	۴۱۹	۴۵۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۴۸

کے لیے اس کو پڑھے گا وہ بخشا جائے گا اس کی تلاوت سے غم اور بڑائیاں دُور ہوتی ہیں۔ حصولِ برکت، کشائش رزق، فلاح دارین اور حاجتیں پوری ہونے کیلئے اس کی تلاوت فائدہ مند ہے جو شخص صبح کے وقت اسے پڑھے گا اسکی دن بھر کی حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔ مریض کے پاس پڑھنے سے اسکو شفا ہوگی۔ حالت نزع میں اس کے پاس پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس کا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو ہر دل عزیز ہوگا۔ لوگوں میں قدر و منزلت ہوگی، مال میں برکت ہوگی اور دشمن سرنگوں ہوگا۔ حاکم جابر سے محفوظ رہے گا۔ مریض صحت یاب ہوگا۔ اور بے گناہ قیدی رہائی پائے گا۔

یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ

سورہ فتح دشمن پر فتح پانے کے لیے نماز

۵۵ تا ۶۷

۴۷۱۹۹	۴۷۲۱۳	۴۷۲۱۰	۴۷۲۰۶
۴۷۲۱۱	۴۷۲۰۵	۴۷۲۰۰	۴۷۲۱۲
۴۷۲۰۴	۴۷۲۰۸	۴۷۲۱۵	۴۷۳۰۱
۴۷۲۱۴	۴۷۲۱۳	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۹

ظہر کے بعد اس سورۃ کو اکتالیس بار پڑھنا بڑا اثر رکھتا ہے رمضان شریف کا چاند دیکھ کر اس سورت کو تین بار پڑھنا باعث کشادگی رزق ہے کشتی یا جہاز میں سفر کرتے وقت پڑھنے سے ڈوبنے

سے بچے رہیں گے جو شخص جنگ کے وقت اس سورت کے تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ محفوظ رہے گا۔

۳۰۲۹۶	۳۰۳۰۹	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۳
۳۰۳۰۷	۳۰۳۰۲	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۸
۳۰۳۰۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۱۱	۳۰۲۹۸
۳۰۳۱۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۰۰	۳۰۳۰۵

سورۂ الرّحمٰن قرآن مجید کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے آنکھ کے درد اور طحال کے مریض پر پڑھ کر دم کریں تو صحت ہوگی اگر کوئی اسے گیارہ مرتبہ پڑھے تو دلی مراد حاصل ہو جو شخص اسے روزانہ پڑھے گا اس کا چہرہ قیامت کے دن چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گا حاجت براری کیلئے اس کا نقش گلے میں باندھیں تو مقصد پورا ہوگا اسکا نقش لکھ کر پانی سے دھوئیں اور ادھر اُدھر دیواروں پر چھڑکا دیں تو مُوذی جانور بھاگ جائینگے۔

۶۸ تا ۷۵

سورۂ واقعہ اس سورت کا پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے۔ رات کو سونے سے قبل اس کی تلاوت کرنے والا فاقہ کا شکار نہ ہوگا۔ حصولِ مقصد اور حصولِ رزق کے لیے اسے ایک نشست میں اکتالیس بار پڑھیں تو مراد پوری ہوگی۔ اس سورت کو لکھ کر باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوگی۔

۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۶
۲۵۷۳۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۹	۲۵۷۳۵
۲۵۷۴۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۸	۲۵۷۴۳

۳۶ تا ۸۴

سورۂ تغابن سورۂ تغابن کو پانی پر دم کر کے مکان کے در و دیوار پر چھڑکنے سے طاعون، ہیضہ اور آسیب وغیرہ کے لیے مفید بتایا جاتا ہے۔ اگر کوئی اس کو پڑھ کر کسی ظالم کے پاس جاوے تو اس کے ظلم کے شر سے محفوظ رہے۔ نقش مکرّم یہ ہے۔

۱۹۹۲۷	۱۹۹۴۱	۱۹۹۳۸	۱۹۹۳۵
۱۹۹۳۹	۱۹۹۳۴	۱۹۹۲۸	۱۹۹۴۰
۱۹۹۳۳	۱۹۹۳۶	۱۹۹۴۳	۱۹۹۲۹
۱۹۹۴۲	۱۹۹۳۰	۱۹۹۳۲	۱۹۹۳۷

۸۵ تا ۸۹

سورۂ ملک سورہ ملک کو رویت ہلال کے وقت تلاوت کرنے والا پورا مہینہ امن سے رہے گا جو کوئی بعد از نماز عشاء سونے سے قبل اس سورت کی تلاوت کرے گا وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا سکرات سے امن پائے گا مغفرت نصیب ہوگی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روزانہ معمول تھا کہ اس کی تلاوت کے بغیر آرام نہ فرماتے تھے آشوبِ چشم کے لیے تین روز متواتر پڑھ کر دم کرنا بھی مفید ہے اس کا نقش حصولِ مقصد کے لیے مفید ہے۔

۳۳۲۰۱	۳۳۱۹۴	۳۳۱۹۹	
۳۳۱۹۶	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۰	
۳۳۱۹۷	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۵	

۹۰ تا ۹۶

سورہ نوح اگر کسی سخت دشمن سے ہنگامہ ہو جائے اور دفعیہ اس کا ناممکن ہو تو ایک ہزار بار سورہ نوح پڑھیں یا بہت سے آدمی جن کی

۱۸۵۷۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۸۱	۱۸۵۷۸
۱۸۵۸۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۷۲	۱۸۵۸۳
۱۸۵۸۶	۱۸۵۷۹	۱۸۵۷۶	۱۸۵۷۳
۱۸۵۸۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۷۵	۱۸۵۸۰

۹۷ تا ۱۰۱

تعداد طاق ہو تو ایک جلسہ میں بیٹھ کر ختم کریں یا دو تین روز میں ختم کریں دشمن ہلاک ہو جائیں گے اگر نقش اس کا اپنے پاس رکھا جائے گا تو رنج و غم سے نجات حاصل ہو نیز اولاد نرینہ اور بارش کے لیے بھی مفید ہے۔

سورۂ جن ۱۰۲ تا ۱۰۷ اگر کسی شخص کو آسیب ہو گیا ہو تو سورۂ جن کو سات بار پڑھ کر سات یوم تک دم کریں۔ آسیب بھاگ جائیگا اور جن و پری کے تسخیرات کے لیے سات سو بار پڑھیں جن قابو آجائے گا یا ایک ہزار سات نقش سورۂ جن کے لکھیں تو جن و پری مسخر ہو جائیں گے اگر قیدی سورۂ جن کو پڑھے تو بہت جلد رہائی پائے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۳	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۲
۲۰۲۱۴	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

سورۂ مزمّل ۱۰۸ تا ۱۱۱ اس سورہ کو پڑھنے اور اپنے پاس رکھنے سے تمام مشکلات حل ہوتی ہیں کشائش رزق اور دفع بلیات کے لیے بہت مفید ہے سورۂ مزمّل کا ورد کرنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہو گا تیغ بندی اور زبان بندی کیلئے بھی مجرب ہے اگر اسے پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے گا تو حاکم مہربان ہو گا۔ اس کو روزانہ سات بار پڑھنے والے کو عذاب نہیں ہوتا اور اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔

۲۰۲۱۴	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۲
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

۷۸۶

سورۂ نبا ۱۱۲ تا ۱۱۵ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جس شخص نے سورۂ نبا پڑھی قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ طہور پلائے گا ظہر کے بعد تلاوت کرنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے اور نماز عصر کے بعد اس کو پڑھنے سے بصارت زائل نہ ہو گی۔

۱۷۵۵۳	۱۷۵۴۸	۱۷۵۵۵
۱۷۵۵۴	۱۷۵۵۲	۱۷۵۵۰
۱۷۵۴۹	۱۷۵۵۶	۱۷۵۵۱

ہفت ہیکل ۱۱۶ تا ۱۲۵ ہفت ہیکل کو پڑھنے والا ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر مقروض ہو گا تو قرض کا بار اتر جائے گا جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے گا وبائی امراض سے محفوظ رہے گا۔ اور مرگِ مفاجات سے بچا رہے گا اور سکرات موت اس پر آسان ہو گی۔ ہفت ہیکل کا روزانہ وِرد رکھنے والا اور اس کے والدین اللہ کے حکم سے دوزخ کے عذاب سے بچے رہیں گے۔

۷۸۶

۴۴۴۱	۴۴۴۴	۴۴۴۷	۴۴۳۳
۴۴۴۶	۴۴۳۲	۴۴۴۰	۴۴۳۵
۴۴۳۵	۴۴۴۶	۴۴۴۲	۴۴۳۹
۴۴۴۳	۴۴۳۸	۴۴۳۶	۴۴۴۸

سورۂ طارق دفع آسیب کے لیے ۱۲۶ تا ۱۲۷ سورۂ طارق تین بار پڑھنے سے آسیب جاتا رہتا ہے۔ نیز اگر کوئی شخص بھاگ گیا تو اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

سورۂ اخلاص
۱۲۸ تا ۱۲۸

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص تین دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے گا اسے ختم قرآن کا ثواب ملے گا۔ اسے لکھ کر دھو کر پلانے سے بیمار صحت یاب ہو جائے۔ بچے کے گلے میں ڈالے تو تمام آفات سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۳۳۹	۳۳۰	۳۳۳
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۵

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۳۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

سورہ الناس ۱۲۹ تا ۱۲۹ — جو شخص اس سورہ کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اس پر کسی قسم کا سحر نہ چلے اور ہر بلا سے محفوظ رہے اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو تمام پریشانیاں دور ہوں

شش قفل ۱۳۰ تا ۱۳۳ — جو کوئی روزانہ رات کے وقت اس کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ رحمتِ الٰہی سے نوازا جائے گا اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

اسماء الحسنیٰ — ان اسمائے مبارک کو پڑھنے والے کا ایمان سلامت رہے گا اور جنّت میں جائے گا۔

اسماء النّبیؐ ۱۳۴ تا ۱۳۹ — جو شخص ہر شب باوضو ہو کر باشوق وادب حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصوّر کر کے ان اسمائے مبارکہ کو پڑھ لیا کرے تو خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔ پڑھتے وقت ہر نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ لیا کریں۔

درود تاج ۱۴۱ تا ۱۴۴ — جس شخص کو دیدار رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش ہو اس کو چاہیئے کہ عروج ماہ شب جمعہ بعد از نماز عشاء باوضو پاک لباس خوشبودار رو بقبلہ بیٹھ کر ایک سو ستر بار درود تاج پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ شب مسلسل یہ عمل رہے دیدار سے مشرّف ہوگا۔ واسطے رفع شر دشمن، حاکم، رنج والم، افلاس چار روز تک بعد از نماز عشاء اکتالیس بار پڑھا کرے۔ برائے کشائش رزق بعد از نماز صبح سات بار وظیفہ کرے۔

درود لکھی ۱۴۵ تا ۱۵۲ — اس درود شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت ہی درود وسلام عرض کیا گیا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت یقینی ہے توقع ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو ایک بار پڑھنے سے لاکھ بار پڑھنے کا یا اس سے بھی زیادہ ثواب ملے گا۔

عہدنامہ ۱۵۳ تا ۱۵۴ — اس کے پڑھنے سے ہر قسم کی جائز حاجات پوری ہوں گی اور ہر مرض ومصیبت سے نجات ملے گی ایمان تازہ اور کامل ہوگا۔

دُعائے گنج العرش ۱۵۵ تا ۱۶۸ — یہ دعا بہت بابرکت ہے وسعت وکشادگی رزق حصول ومنافع دین ودنیا وحل المشکلات ہے سحر زدہ ولاعلاج مریض پر پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورہ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ (۱) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو)

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

عذاب سخت سے جو اُس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ (۲)

خوشخبری سنائے کہ اُن کے لیے (اُن کے کاموں کا) نیک بدلا (یعنی بہشت) ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ (۳) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ

جس میں وہ ابدالآباد رہیں گے اور اُن لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ

اللّٰهُ وَلَدًا ؕ (۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ

خدا نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے۔ اُن کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا ہی کو

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ

تھا (یہ) بڑی سخت بات ہے جو اُن کے منہ سے نِکلتی ہے (اور کچھ شک

يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں

عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ

تو شاید تم اُن کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو

أَسَفًا ۝٦ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

گے جو چیز زمین پر ہے ہم نے اُس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَإِنَّا

کی آزمائش کریں کہ اُن میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔ اور جو

لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝٨ أَمْ

چیز زمین پر ہے ہم اُس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے۔ کیا تم

حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ

خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری

كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝٩ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى

نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ جب وہ جوان غار میں جا رہے

الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

تو کہنے لگے اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما

وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

اور ہمارے کام میں دُرستی (کے سامان) مہیّا کر تو ہم نے غار میں کئی سال

اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ

تک اُن کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی اُن کو سُلائے) رکھا ، پھر اُن کو

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا

جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدّت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی

اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط

مقدار کس کو خوب یاد ہے۔ ہم اُن کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّ

کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی

رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ

تھی اور اُن کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا

پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے

لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا

(اگر ایسا کیا) تو اُس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اُس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ

اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ اُن (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں

بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾

لاتے تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں اُن سے کنارہ کر لیا ہے

اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

تو غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کر دے گا

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا اور جب

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ

سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) اُن کے غار سے داہنی طرف سمٹ

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ

جائے اور جب غروب ہو تو اُن سے بائیں طرف کترا

الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ

جائے اور وہ اُس کے میدان میں تھے یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہے

اللّٰهِ ۚ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

جس کو خدا ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے ۲ ع ۵ ۱۴

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ

تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے اور تم ان کو خیال کرو

اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں اور ہم اُن کو دائیں اور بائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

کروٹ بدلاتے تھے اور اُن کا کُتّا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے

بِالْوَصِيْدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

ہوئے تھا اگر تم اُن کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

جاتے اور اُن سے دہشت میں آ جاتے اور اسی طرح ہم نے

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

اُن کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں ایک کہنے والے نے کہا

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی

يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

کم انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے تو

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر کو بھیجو

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اُس میں سے کھانا لے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

آئے۔ اور آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

نہ بتائے اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اُس

تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) اُن (کے حال سے

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

خبردار کردیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

جاتا ہے) اس میں کچھ بھی شک نہیں اس وقت لوگ اُن کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ

کہنے لگے کہ اُن (کے غار) پر عمارت بنا دو اُن کا پروردگار اُن (کے حال)

بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ

سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ اُن کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

لگے کہ ہم اُن (کے غار) پر مسجد بنائیں گے (بعض لوگ) اٹکل پچّو کہیں

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

اور چھٹا اُن کا کُتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات

سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ

تھے اور آٹھواں اُن کا کُتّا تھا کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی اُن

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ

کے شمار سے خوب واقف ہے اُن کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے

فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ

ہیں) تو تم اُن (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو۔ اور نہ اُن کے بارے

ع ۳ ۵ ۱۵ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ

میں اُن میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ

اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۣ وَ

میں اُسے کل کر دوں گا۔ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) خدا چاہے

اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ

تو (کر دوں گا) اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ

يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ

اور اصحابِ کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو

وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ

سال رہے کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اُسے خدا ہی خوب

لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ

جانتا ہے اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں وہ کیا خوب دیکھنے

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ

والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے سوا اُن کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے

لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ

حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ اور اپنے پروردگار

اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ

کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو اس کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اُس کی خوشنودی

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ

کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں اُن

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ

میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دُنیا کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ

غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد

اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ قف

سے بڑھ گیا ہے اُس کا کہا نہ ماننا۔ اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

برحق ہے۔ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

ہم نے ظالموں کے لیے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو گھیر

سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے اُن کی داد

كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ

رسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

گا (اُن کے پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہ بھی بُری۔ (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ

نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ

نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ

ہیں جن میں اُن کے محلوں کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اُن کو وہاں

فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور

ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ

پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلا اور (کیا)

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ع ۴ ۹ ۱۶

خوب آرام گاہ ہے اور اُن سے دو شخصوں کا حال

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ

بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کیے

أَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

تھے اور اُن کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور اُن

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝٣٢ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ

درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے

أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا

اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝٣٣ ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ

ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔ اور (اس طرح) اس (شخص) کو (اُن کی) پیداوار

لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

(ملتی رہتی) تھی۔ تو (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم

مَّالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝٣٤ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ

سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور (ایسی

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ

شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا

هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ ۝٣٥ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو

وَلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا

اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی

مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

جگہ پاؤں گا۔ تو اُس کا دوست جو اُس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ

اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

کیا تم اُس (خدا) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ

نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ

اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ

خدا ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور (بھلا)

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ۚ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا

کمتر دیکھتے ہو تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے

مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ

دے تو وہ صاف میدان ہو جائے یا اُس

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ

(کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اُسے نہ لا

طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ

سکو اور اُس کے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر

كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ

کر رہ گیا تو جو مال اُس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

(حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

کسی کو شریک نہ بناتا۔ اور (اُس وقت) خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ

نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔ یہاں (اسے ثابت

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے ۔ اُسی کا صلہ بہتر اور (اُسی کا) بدلہ

عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ع ۱۳ ۵ ۱۷

اچھا ہے اور اُن سے دُنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی

الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ

روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اُسے اُڑاتی پھرتی ہیں اور

كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ

خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔ مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ

اور بیٹے تو دُنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے

الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور اُمید کے لحاظ سے

اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

بہت بہتر ہیں ۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

صاف میدان دیکھو گے۔ اور اُن (لوگوں) کو ہم جمع کرلیں گے تو اُن میں سے کسی کو بھی

اَحَدًا ۚ ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ

نہیں چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم

جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ

اُن سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ

آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔ اور

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

(عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا

فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ

چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اُسے لکھ رکھا ہے

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ

اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار

رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا ع ۶ ۵ ۱۸

کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ

لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ

کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو

فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَ

اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اُس کو اور اُس کی اولاد

ذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ

کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

عَدُوٌّۢ ۖ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَّآ

(اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لیے (خدا کی دوستی کا) بُرا بدل ہے۔ میں نے

أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَا

اُن کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ

خَلْقَ أَنفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ

خود اُن کو پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے

ٱلْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا

والوں کو مددگار بناتا۔ اور جس دن خدا فرمائے گا کہ (اب)

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمانِ (اُلوہیّت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ اُن کو بلائیں

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

گے مگر وہ اُن کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے

ع ۴ ۱۹ وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

والے ہیں اور اُس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔ اور ہم نے اس قرآن میں

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ

لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن

كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ

انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کے

النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ

پاس جب ہدایت آگئی تو اُن کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے

يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ

پروردگار سے بخشش مانگیں مگر اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ)

الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا

انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا اُن پر عذاب سامنے آموجود ہو۔ اور ہم

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ

جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ (لوگوں کو خُدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سُنائیں

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس

بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

سے حق کو پھسلا دیں اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ

اور اُس سے ظالم کون ہے جس کو اُس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اُس

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا

نے اُس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اُس کو بھول گیا ہم نے اُن

جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اُسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى

ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سُن نہ سکیں) اور اگر تم اُن کو رستے کی طرف

الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ

بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔ اور تمہارا پروردگار

الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ اُن کے کرتوتوں پر اُن کو پکڑنے لگے

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ

تو اُن پر جھٹ عذاب بھیج دے۔ مگر اُن کے لیے ایک وقت (مقرر کر رکھا)

لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ

ہے کہ اُس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں

الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

(جو ویران پڑی ہیں) جب اُنہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے اُن کو تباہ کر دیا اور

ع ٦ ٢٠ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اُن کی تباہی کے لیے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا

لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ

کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں۔ جب اُن کے ملنے کے

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ

مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اُس نے دریا میں

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا

سُرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا ۔ جب آگے چلے تو (موسیٰ نے)

قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا

اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ

بہت تکان ہو گئی ہے ۔ اُس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا

اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫

کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا

وَمَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَ

اور مجھے (آپ سے) اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا اور اُس

اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا ۔ (موسیٰ نے) کہا

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا

یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے

قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ

دیکھتے لوٹ گئے۔ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوّت یا نعمتِ ولایت) دی تھی اور اپنے

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰؑ نے اُن سے (جن کا نام خضرؑ تھا) کہا کہ جو علم (خدا

اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ

کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں

رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

آپ کے ساتھ رہوں۔ (خضرؑ نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر کر نہیں

صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ

سکو گے۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اُس پر صبر بھی کیوں

بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

کر سکتے ہو۔ (موسیٰ نے) کہا خُدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ

اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ (خضرؑ نے) کہا کہ اگر

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْـَٔلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا ع ۹ ۱۱ ۲۱

خود اُس کا ذکر تم سے نہ کروں۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں

فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ

سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا (موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا

اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ

ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی۔ (خضرؑ نے) کہا۔ کیا میں

اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ

نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔ (موسیٰؑ نے) کہا

لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ

کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مؤاخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں

اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا

مجھ پر مشکل نہ ڈالیے پھر دونوں چلے یہاں تک کہ رستے میں ایک

غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً

لڑکا ملا تو (خضر نے) اُسے مار ڈالا (موسیٰ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق)

بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾ قَالَ اَلَمْ

بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بُری بات کی۔ (خضرؑ نے) کہا کیا

اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں)

تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾

تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے

فَانْطَلَقَا ۣ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۨ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور اُن سے

اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

کھانا طلب کیا انہوں نے اُن کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا پھر

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ

اُنہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو خضر نے اُس کو سیدھا

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا

کر دیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو اُن سے اُس کا معاوضہ لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا) (خضر

فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ

نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں

تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ

اُن کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔ (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی

لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ

جو دریا میں محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور اُن کے سامنے (کی طرف)

اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ

ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار

سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

کر دوں (تاکہ وہ اُسے غصب نہ کر سکے) اور وہ جو لڑکا تھا اُس کے ماں باپ دونوں

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر جو بدکردار ہوتا) اُن کو سرکشی اور کفر میں نہ

وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا

پھنسا دے۔ تو ہم نے چاہا کہ اُن کا پروردگار اُس کی جگہ اُن کو اور (بچہ) عطا فرمائے

مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

جو پاک طینتی میں بہتر اور محبت میں اس سے بہتر ہو اور وہ جو دیوار تھی

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

سو وہ یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اُس کے

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا اور اُن کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا تو تمہارے

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور پھر اپنا خزانہ نکالیں یہ

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ

تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ اُن

تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ ١٢ غ ١

باتوں کا راز ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔ اور تم سے

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ

ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اُس کا کسی قدر حال تمہیں

ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ

پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اُس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح

كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا

کا سامان عطا کیا تھا۔ تو اُس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔ یہاں تک کہ

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ

جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اُسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں

حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

ڈوب رہا ہے۔ اور اُس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم ان

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾

کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے)

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بدکرداری سے) ظلم کرے گا اُسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب)

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ

وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اُسے بُرا عذاب دے گا۔ اور جو ایمان لائے

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَ

گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم

سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

اپنے معاملے میں (اُس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اُس سے نرم بات کہیں گے پھر اُس

سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لیے ہم نے سورج کے

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ (حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اُس کے پاس

خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ

تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر اُس نے ایک اور سامان کیا یہاں تک کہ دو دیواروں کے

السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ

درمیان پہنچا تو دیکھا کہ اُن کے اُس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ

نہیں سکتے اُن لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج

يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں۔

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ

کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور

رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَ

خدا نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور

بَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی

اُن کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دُونگا۔ تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری

اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ

کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصّہ) برابر کر دیا اور کہا کہ (اب اسے)

حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ

دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبا لاؤ

قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا

کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔ پھر اُن میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور

اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

نہ یہ طاقت رہی کہ اُس میں نقب لگا سکیں۔ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے

مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ

جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اُس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا۔

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ (اس روز) ہم اُن کو چھوڑ دیں گے

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

کہ (اردئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

جائے گا تو ہم سب کو جمع کریں گے۔ اور اُس روز جہنم کو کافروں

يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ

کے سامنے لائیں گے۔ جن کی آنکھیں میری

اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا

یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سُننے کی طاقت

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ ع ١١ ١٩ ٢

نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافر یہ خیال کرتے

كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ

ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے

اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ

(تو ہم خفا نہیں ہوں گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنّم کی مہمانی طیار

نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

کر رکھی ہے کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے

اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

نقصان میں ہیں۔ وہ لوگ جن کی سعی دُنیا کی زندگی میں برباد

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے

يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کام کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

آیتوں اور اُس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو اُن کے اعمال ضائع ہو گئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ

اور ہم قیامت کے دن اُن کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے یہ اُن کی

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

سزا ہے (یعنی) جہنّم اس لیے کہ انہوں نے کُفر کیا اور ہماری آیتوں

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اُڑائی۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

اور عمل نیک کیے اُن کے لئے بہشت کے باغ

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

مہمانی ہوں گے ۔ ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور وہاں

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

(لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

(سمندر) ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور (سمندر) اس کی مدد کو لائیں ۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

معبود (وہی) ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ١٢ ٩ ٣

عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۔

سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ یٰسٓ مکّی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خُدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ۚ (۱) وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ (۲) اِنَّكَ لَمِنَ

یٰسٓ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے (اے محمدؐ) بیشک تم

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ (۳) عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ (۴)

پیغمبروں میں سے ہو سیدھے رستے پر

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ (۵) لِتُنْذِرَ قَوْمًا

(یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے باپ

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ (۶) لَقَدْ

دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا، متنبہ کردو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۷)

اکثر پر (خُدا کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

ہوئے ہیں) تو اُن کے سر اُلل رہے ہیں اور ہم نے اُن کے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

آگے بھی دیوار بنا دی اور اُن کے پیچھے بھی پھر اُن پر

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ

پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔ اور تم اُن

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

کو نصیحت کرو یا نہ کرو اُن کے لیے برابر ہے وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

نہیں لانے کے تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

کی پیروی کرے اور خدا سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

اور بڑے ثواب کی بشارت سُنا دو بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ

اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) اُن کے نشان پیچھے رہ گئے ہم اُن کو قلمبند کر لیتے ہیں

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾ وَ ع ۱۲ ۱۸ ع

اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوحِ محفوظ) میں لکھ رکھا ہے اور

وقف لازم

اضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ

اُن سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب اُن کے پاس

جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ ج إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

پیغمبر آئے۔ (یعنی) جب ہم نے اُن کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا

تو انہوں نے اُن کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ

إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا

ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ ۙ

ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور خدا نے کوئی چیز نازل نہیں کی۔

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ

تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا

ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ

پہنچا دینا ہے اور بس ۔ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں اگر

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ

تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دُکھ

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

دینے والا عذاب پہنچے گا ۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ

اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ۔

وَجَاۗءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ

لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ایسوں کے جو تم سے

لَّا يَسْـَٔـلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ

صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ۔ اور مجھے کیا ہے

لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے

ءَاتَّخِذُ مِنْ دُونِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا میں اُن کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں اگر خدا میرے حق میں

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّ

نقصان کرنا چاہے تو اُن کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور

لَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

نہ وہ مجھ کو چھڑا ہی سکیں تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ

میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سُن رکھو۔ حکم ہوا کہ

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

بہشت میں داخل ہو جا بولا کاش میری قوم کو خبر ہو۔

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

کہ خدا نے مجھے بخش دیا اور عزّت والوں میں کیا۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ

نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی۔ وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہان بجھ کر

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا

رہ گئے بندوں پر افسوس ہے کہ اُن کے

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا

بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

کر نہیں آئیں گے۔ اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے

ع ۲ ۲۰ ۱۱ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

جائیں گے۔ اور ایک نشانی اُن کیلئے زمین مُردہ ہے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا پھر یہ اس

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

میں سے کھاتے ہیں۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری

الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ

کر دیئے۔ تاکہ یہ اُن کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے

اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

تو اُن کو نہیں بنایا پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے وہ خدا پاک ہے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ

جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے

مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ

اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے اور ایک نشانی

لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

اُن کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر

مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ

یہ (خدائے) غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے اور چاند کی

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ

طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ

جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے سب اپنے

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں اور ایک نشانی اُن کے

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ

اور اُن کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں اور

اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا

اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں پھر نہ تو اُن کا کوئی فریاد رس ہو

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

اور نہ اُن کو رہائی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے

حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

فائدے ہیں۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

اور اُن کے پاس اُن کے پروردگار کیطرف سے کوئی نشانی نہیں آتی

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

مگر اس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب اُن سے کہا جاتا

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہے کہ جو رزق خُدا نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

کہتے ہیں کہ بھلا ہم اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر خُدا چاہتا

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

تو خود کھلا دیتا تم تو صریح غلطی میں ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

(پورا) ہو گا؟ یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں

يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ ع ۳ ۱۸ ۲

واپس جاسکیں گے۔ اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ مسکتہ

کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

یہ وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

وقف لازم

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہو گا کہ سب کے سب

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے اُس روز کسی شخص

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا

پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

گا جیسے تم کام کرتے تھے اہل جنّت اس روز عیش

الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَ

و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے وہ بھی اور اُن

اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

ہوں گے وہاں اُن کے لیے میوے اور جو چاہیں

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے سَلٰمٌ ۚ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

گے (موجود ہو گا) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا

الرَّحِيْمِ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

جائے گا اور گنہگارو! آج الگ ہو

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

جاؤ اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا

دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

سیدھا رستہ ہے۔ اور اس نے تم میں سے بہت

جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی ہے۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

وقف غفران

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور اُن کے پاؤں (اس کی) گواہی

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

دیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو مٹا (کر

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

سکیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی جگہ پر اُن کی

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى ع ۱۷/۳

(پیچھے) لوٹ سکیں اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے خلقت میں

الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

اوندھا کر دیتے ہیں۔ تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔ اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُر

مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

از حکمت) ہے تاکہ اُس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اور کافروں پر بات پُوری ہو جائے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لیے

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ اُن کے مالک ہیں اور اُن کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے لیے (اور)

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ

فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو یہ شکر کیوں نہیں کرتے اور

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

انہوں نے خدا کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید ان سے ان کو

يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

مدد پہنچے ۔ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے اور وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

ان کی فوج ہوکر حاضر کیے جائیں گے تو ان کی باتیں تمہیں غمناک

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

نہ کر دیں یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں (سب)

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

معلوم ہے کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ

سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔ اور ہمارے

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کہ جب

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا

ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو اُن کو کون زندہ کرے گا کہہ دو کہ اُن کو وہ

الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

زندہ کرے گا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا

وقف لازم

عَلِيْمُ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

جانتا ہے (وہی) جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

پیدا کی پھر تم اس (کی گٹھنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَ

کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے کیوں نہیں اور

هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ

وہ تو بڑا پیدا کرنے والا اور علم والا ہے اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا

شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ

ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ وہ (ذات)

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع

کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ فتح مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح اور صاف تاکہ خدا

اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ

تمہارے لگے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

اپنی نعمت پوری کر دے اور تمہیں سیدھے رستے

مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

چلائے اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ

فرمائی تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) خُدا ہی کے ہیں اور خدا جاننے والا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(اور) حکمت والا ہے۔ (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مَردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور اُن کے گناہوں کو دُور

سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا

کر دے اور یہ خُدا کے نزدیک بڑی کامیابی

عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

ہے اور (اس لیے کہ) منافق مَردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

اور مُشرک مَردوں اور مُشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں بُرے

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ

بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے اُنہی پر بُرے حادثے واقع ہوں اور خُدا اُن

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ

پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور اُن کے لیے دوزخ تیار کی

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ۱۱

اور وہ بُری جگہ ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر خدا ہی

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ

کے ہیں اور خُدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (اور) ہم

اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ ۱۱

نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

بھیجا ہے۔ تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو جو لوگ تم سے

يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ

بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں خُدا کا ہاتھ

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ

اُن کے ہاتھوں پر ہے پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا

عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا اُس نے خدا سے عہد کیا ہے

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ ع ۱۰ ۹

پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا ۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

روک رکھا آپ ہمارے لیے (خُدا سے) بخشش مانگیں یہ لوگ اپنی

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ

زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دل میں نہیں ہے کہہ دو

فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ

کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا فائدہ پہنچانے کا ارادہ

اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ

فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں)

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ

بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے بات یہ ہے

ظَنَنتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل وعیال میں کبھی

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىْ قُلُوْبِكُمْ

لَوٹ کر آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم

وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

ہوئی اور (اسی وجہ سے) تم نے بُرے بُرے خیال کیے اور (آخرکار) تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ

اور جو شخص خُدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے)

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے اور آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے وہ جسے چاہے بخشے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

جسے چاہے سزا دے اور خُدا بخشنے والا مہربان

رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

ہے جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلوگے تو جو لوگ پیچھے رہ

إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ

یہ چاہتے ہیں کہ خُدا کے قول کو بدل دیں کہہ دو کہ تم ہرگز

تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اسی طرح خدا نے پہلے سے فرما دیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا

پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ

لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ

لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے

مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي

ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لیے بُلائے جاؤ

بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ

گے ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔

فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ

اگر تم حکم مانو گے تو خُدا تم کو اچھا بدلہ دے گا اور

اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ

اگر منہ پھیرو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بُری

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ

تکلیف کی سزا دے گا نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفرِ جنگ سے پیچھے رہ

لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

ہے اور جو شخص خُدا اور اُس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا خُدا اُس

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ

کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں اور جو

يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ ۲۷ ع ۱۰

رُوگردانی کرے گا اُسے بُرے دُکھ کی سزا دے گا (اے پیغمبر) جب

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو خُدا اُن

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

سے خوش ہُوا اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

معلوم کر لیا تو اُن پر تسلّی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی

وَّمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَّاْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں اور خُدا غالب

عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

حکمت والا ہے خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ

كَثِيرَةً تَاْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ

فرمایا کہ تم اُن کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے

وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ اٰيَةً

جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے غرض یہ تھی کہ یہ

لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

مومنوں کے لیے (خُدا کی) قدرت کا نمونہ ہو اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ

اور اَور (غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) وہ خُدا ہی کی

اللّٰهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾

قدرت میں تھیں ۔ اور خُدا ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا

جاتے پھر کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ

نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

مددگار (یہی) خدا کی عادت ہے جو پہلے سے

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

چلی آتی ہے اور تم خدا کی عادت کبھی بدلتی

تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

فتح یاب کرنے کے بعد سرحدِ مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ

اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اور جو کچھ

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ

تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ یہ وہی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ

روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رُکی

مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

رہیں اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ

ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

تم کو اُن کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو ابھی تمہارے ہاتھ سے فتح

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

ہو جاتی مگر تاخیر) اس لیے (ہوئی) کہ خدا اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرے

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو اُن میں کافر تھے اُن کو ہم دُکھ

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ

دینے والا عذاب دیتے جب کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

بھی جاہلیت کی تو خُدا نے اپنے پیغمبر اور

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ

مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اُن کو

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ

پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل

اَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۹ ۱۱

تھے اور خُدا ہر چیز سے خبردار ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

بے شک خُدا نے اپنے پیغمبر کو سچّا (اور) صحیح

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

خواب دکھایا کہ تم اگر خُدا نے چاہا تو مسجدِ حرام میں

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ

اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے

وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ

داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا

اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح

قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

کرا دی وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب

كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ

کرے اور حق ظاہر کرنے کے لیے خدا ہی کافی ہے محمدؐ خدا

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور خُدا کا فضل اور اس کی

وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

خوشنودی طلب کر رہے ہیں (کثرت) سجود کے اثر سے اُن کی پیشانیوں پر

اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ

نشان پڑے ہوئے ہیں ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ

اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس

شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ

اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے

بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ

نیک عمل کرتے رہے اُن سے خدا نے گناہوں کی بخشش

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ هِيَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ الرحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ

(خدا جو) نہایت مہربان ، اُسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اُسی نے انسان

الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ

کو پیدا کیا اُسی نے اُس کو بولنا سکھایا سورج اور چاند ایک

الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۬ۙ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

حساب مقرر سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں اور درخت سجدہ

يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

کر رہے ہیں اور اُسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو

الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا

قائم کی کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾

کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ

اور اُسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی اس میں میوے اور کھجور کے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج کے ساتھ بھُس ہوتا ہے اور

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾

خوشبودار پھُول تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کیطرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

مغربوں کا مالک (ہے) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اُسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے)

لَا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

تجاوز نہیں کر سکتے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور جہاز بھی اُسی کے ہیں جو دریا میں

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ ع ۱۱/۲۵

پہاڑوں کی طرح اُونچے کھڑے ہوتے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت)

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جو صاحبِ جلال و عظمت ہے باقی رہے گی تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جھٹلاؤ گے؟ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ

کو جھٹلاؤ گے ؟ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ اے گروہ جنّ و انس اگر

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

تمہیں قدرت ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

جاؤ تو نکل جاؤ (اور) زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ تم پر آگ کے شعلے اور

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ پھر جب آسمان پھٹ کر

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ

تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) تو تم اپنے

الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُس روز نہ تو کسی انسان سے اُس

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ

کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جنّ سے تو تم اپنے پروردگار کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ

تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

لوگ جھٹلاتے تھے وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع وَ

گھومتے پھریں گے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور

ع ۲ ۱۲

لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ ج فَبِاَيِّ الَآءِ

جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) تو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں سب میوے

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾

دو دو قسم کے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

(اہل جنّت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

کو جھٹلاؤ گے ؟ اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہلِ جنّت سے

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٨﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ! نیکی کا بدلہ نیکی

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کے سوا کچھ نہیں ہے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ

نعمت کو جھٹلاؤ گے ! اور اُن باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں خوب گہرے سبز تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ! اُن میں دو چشمے اُبل رہے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ! اُن میں میوے اور

نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾

کھجوریں اور انار ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۷۱﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں

الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۷۳﴾

مستور (ہیں) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿۷۴﴾

اُن کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِئِينَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ سبز قالینوں

عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۷۷﴾ تَبَارَكَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ! (اے محمدؐ) تمہارا

اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۳ ۳ ۱۳

پروردگار جو صاحبِ جلال و عظمت ہے اُس کا نام بڑا بابرکت ہے

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ واقعہ مکّی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خُدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے اُس کے واقع ہونے میں کچھ

كَاذِبَةٌ ۛ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ

جھوٹ نہیں۔ کسی کو پست کرے کسی کو بلند جب زمین بھونچال سے

الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾

لرزنے لگے اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں اور تم لوگ تین قسم

ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

ہو جاؤ تو داہنے ہاتھ والے (سُبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا

الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

(ہی چین میں) ہیں اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا

الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ لا اُولٰٓئِكَ

(گرفتارِ عذاب) ہیں اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (اُن کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں وہی

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ ج فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ

(خدا کے) مقرب ہیں نعمت کے بہشتوں میں وہ بہت سے

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ط

تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ لا مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا

(لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

ہوئے ۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے اُن کے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ لا بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ

آس پاس پھریں گے یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لا لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

کے گلاس لے لے کر اس سے نہ تو سر میں درد ہو گا اور نہ اُن کی عقلیں

يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ لا وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ لا وَ

زائل ہوں گی اور میوے جس طرح کے اُن کو پسند ہوں اور

لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾

پرندوں کا گوشت جس قسم کا اُن کا جی چاہے ، اور بڑی بڑی آنکھوں والی حُوریں

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

جیسے (حفاظت سے) تہہ کئے ہوئے (آبدار) مُوتی یہ اُن اعمال کا بدلہ ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾

جو وہ کرتے تھے وہاں نہ بیہودہ بات سُنیں گے اور نہ گالی گلوچ

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ

ہاں اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ)

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾

داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں (یعنی) بے خار کی بیریوں

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ

اور تہہ بہ تہہ کیلوں اور لمبے لمبے سایوں اور پانی

مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

کے جھرنوں اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں جو نہ کبھی ختم ہوں اور

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ

نہ اُن سے کوئی روکے اور اُونچے اُونچے فرشوں میں ہم نے

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾

اُن (حوروں) کو پیدا کیا ، تو اُن کو کنواریاں بنایا

عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ ع ۱

(اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر داہنے ہاتھ والوں کے لیے (یہ) بہت ۱۴

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَ

سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں اور بہت سے پچھلوں میں سے اور

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾

بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿۴۳﴾

(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۙ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

(جو) نہ ٹھنڈا (ہے) اور نہ خوش نما یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے

مُتْرَفِيْنَ ۚ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

ہوئے تھے اور گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے

الْعَظِيْمِ ۚ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ

تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر کر اور مٹی ہو گئے

كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اُٹھنا ہو گا

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِينَ

اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ کہہ دو کہ بیشک پہلے اور

وَالْاٰخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ ۙ اِلٰى مِيقَاتِ

پچھلے (سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کیے جائیں

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّونَ

گے۔ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ

گمراہو! تھوہر کے درخت کھاؤ

زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ ج

گے اور اُسی سے پیٹ بھرو گے۔

فَشٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ ج فَشٰرِبُونَ

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے اور پیو گے بھی تو اس طرح

شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ ط

جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں، جزا کے دن یہ اُن کی ضیافت ہو گی،

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اُٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے ؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو کیا تم اُس (سے انسان) کو بناتے

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

ہو یا ہم بناتے ہیں ؟ ہم نے تم میں مرنا ٹھیرا

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ

دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا

کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے

تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى

پیدا کر دیں اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم

فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

سوچتے کیوں نہیں ؟ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ

تو کیا تم اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں اگر ہم

نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے، بلکہ ہم ہیں ہی بدنصیب

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اُس

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں ؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ؟

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو کیا تم نے اُس کے

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ

درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں ! ہم نے اُسے

جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ج

یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

ع ٢ ٣٦ ١٥

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ہمیں تاروں کی منزلوں

النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ

کی قسم اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ یہ بڑے

لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ

رُتبے کا قرآن ہے (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) اس کو وہی ہاتھ

إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ

لگاتے ہیں جو پاک ہیں پروردگارِ عالم کی طرف سے اُتارا

ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم

گیا ہے کیا تم اس کلام سے انکار کرتے

مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

ہو اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے)

تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾

جھٹلاتے ہو بھلا جب رُوح گلے میں آ پہنچتی ہے

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ

اور تم اُس وقت کی (حالت کو) دیکھا کرتے ہو اور ہم اُس (مرنے والے) سے تم سے بھی

مِنكُمْ وَلٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ

زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے پس اگر تم کسی کے بس میں

مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ

نہیں ہو تو اگر سچے ہو تو رُوح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ؟ پھر اگر

إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۙ وَجَنَّتُ

وہ (خُدا کے) مقربوں میں سے ہے تو (اس کے لیے) آرام اور خوشبودار پھول

نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ

اور نعمت کے باغ ہیں اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے

ٱلْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩١﴾

ہے تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اُس کے لیے)

مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ

کھولتے پانی کی ضیافت ہے اور جہنم میں داخل کیا جانا یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح

حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٦

یعنی) حق الیقین ہے تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے اُسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

بیچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ

وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے اُسی نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ

زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے، جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے اور خدا دل کے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

بھیدوں سے واقف ہے کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا اور

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

(ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫

نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور خدا نے بھی بے پروائی کی اور خدا بے پروا

حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

(اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ)

يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ

تو خدا پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

اور خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت)

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے اور جو شخص خدا پر ایمان

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ

لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

ع ۱۰ ۱۵

أَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ ع

اہلِ دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بُری جگہ ہے

مَآ أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خُدا کے حکم سے اور جو

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

شخص خُدا پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور خُدا ہر

عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَإِنْ

چیز سے باخبر ہے اور خُدا کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم

تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾

منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمّے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

خدا (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیئے کہ خُدا ہی

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنَّ مِنْ

پر بھروسہ رکھیں مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں

أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اور اگر معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ

مہربان ہے تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور خدا کے ہاں

عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

بڑا اجر ہے سو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور

وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ

(اس کے احکام کو) سنو اور (اس کے) فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے

يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ

اگر تم خدا کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوچند دے گا

لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا اور خدا قدر شناس اور بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ہے

ع ۲ ۸ ۱۶

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ ملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ (خُدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

قادر ہے اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے

الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

والا ہے اُس نے سات آسمان اُوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے)

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ

کیا تو (خدا) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ

ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

(سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ

کر لوٹ آئے گی اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے)

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

چراغوں سے زینت دی اور اُن کو شیطان کے مارنے کا

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵

آلہ بنایا اور اُن کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا

وہ بُرا ٹھکانہ ہے جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو اُس کا

شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ

چیخنا چلّانا سُنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی گویا مارے جوش کے پھٹ

الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

پڑے گی جب اُس میں اُن کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا ؟ وہ کہیں گے کیوں

جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

نہیں ضرور ہمارے پاس ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اُس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا

مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَ

نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو اور

قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

کہیں گے اگر ہم سُنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ

السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا

ہوتے پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کر لیں گے سو دوزخیوں

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

کے لیے (رحمتِ خدا سے) دُوری ہے (اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ دل کے بھیدوں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ

تک سے واقف ہے بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے وہ تو

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ۱ ۱۴

پوشیدہ باتوں کے جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے، وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا

زمین کو نرم کیا تو اُس کی راہوں میں چلو پھرو اور خدا کا

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي

(دیا ہوا) رزق کھاؤ (اور تم کو) اُسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے، کیا تم اس سے جو آسمان

السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اُس وقت

تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ

حرکت کرنے لگے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَ

بھری ہوا چھوڑ دے سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور

لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

جو لوگ اُن سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا

نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

عذاب ہے ؟ کیا اُنہوں نے اپنے سروں پر اُڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

پروں کو پھیلاتے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں خُدا کے سوا انہیں کوئی

الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ

تھام نہیں سکتا بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا ایسا

هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر خدا کے سوا تمہاری مدد

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

کر سکے کافر تو دھوکے میں

غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

ہیں بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ

کون ہے جو تم کو رزق دے ؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے

وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي

ہوئے ہیں بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر گر

وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى

پڑتا ہو وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ

رستے پر برابر چل رہا ہو ؟ کہو وہ خدا ہی تو ہے جس

اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ

بنائے (مگر) تم کم احسان مانتے ہو کہہ دو

هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ

کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اُسی کے

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

رُوبرو تم جمع کئے جاؤ گے اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

یہ وعید کب (پورا) ہو گا ؟ کہہ دو کہ اس کا علم خُدا

عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا

ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سُنا دینے والا ہوں ۔ سو جب

رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ دیکھ لیں گے کہ (وعدہ) قریب آگیا تو کافروں کے منہ بُرے ہو

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

جائیں گے اور (اُن سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خُدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کردے

اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

یا ہم پر مہربانی کرے تو کون ہے جو کافروں کو دُکھ دینے والے عذاب

اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ

سے پناہ دے گا کہہ دو کہ وہ (جو خدائے) رحمٰن (ہے) ہم اُسی پر ایمان لائے اور اُسی

تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

پر بھروسہ رکھتے ہیں تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں

مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

کون پڑ رہا تھا کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو)

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲

خشک ہو جائے تو خُدا کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ نوح مکّی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ

ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

کہ اس پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت

اَلِيْمٌ ① قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② لا

کر دو انہوں نے کہا کہ اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③ لا

کہ خدا کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا کہا مانو

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت) کے وقت مقرر تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ

تم کو مہلت عطا کرے گا جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو

وقف لازم

لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے ہوتے (جب لوگوں نے نہ مانا تو نوحؑ نے

دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ لا فَلَمْ يَزِدْهُمْ

خدا سے) عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بُلاتا رہا لیکن میرے بُلانے سے

دُعَآءِىْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے اور جب جب میں نے اُن کو بُلایا کہ (توبہ کریں اور)

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ

تو اُن کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے

وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

لیں اور کپڑے اوڑھ لیے اور اَڑ گئے اور اکڑ

اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ج ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ لا

بیٹھے پھر میں اُن کو کھُلے طور پر بھی بلاتا رہا

ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ

اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا

اِسْرَارًا ﴿۹﴾ لا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ

رہا اور کہا اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ

كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

بڑا معاف کرنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ

مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَ

برسائے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے

يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ ط

گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (اُن میں) تمہارے لیے نہریں بہا دے گا

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ ج وَقَدْ

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے حالانکہ اُس نے

خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ لا وَّ

سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں اور

جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

کو چراغ ٹھہرایا ہے اور خدا ہی نے تم کو زمین سے

الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ

پیدا کیا ہے پھر اُسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو

اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

نکال کھڑا کرے گا اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا

ع ۱ ۲۰ ۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ

تاکہ اُس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو (اس کے بعد) نوحؑ نے عرض

اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ

کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو اُن

وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ ج وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ ج

کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا، اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ

وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ ج

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا

(پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تُو اُن کو اور گمراہ

ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيٰٓـٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

کر دے (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب ہی غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں

نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ڈال دیئے گئے تو انہوں نے خُدا کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

پایا اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دُعا کی کہ میرے پروردگار کسی

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ

کافر کو رُوئے زمین پر بسا نہ رہنے دے اگر تُو اُن کو رہنے

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا

دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور اُن سے جو اولاد ہو گی وہ بھی

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

بدکار اور ناشکر گزار ہو گی اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اُس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع ۱۰ ۲۶ ۸

ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

کتاب کو) سُنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا۔

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ

جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے

نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ

عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد اور یہ کہ ہم میں

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا

سے بعض بیوقوف خدا کے بارے میں جھوٹ افترا کرتا ہے اور ہمارا

ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ

(یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن خدا کی نسبت جھوٹ

فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ

پایا اور یہ کہ ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سُننے

لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا

کے لیے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سُننا چاہے تو اپنے لیے انگارا

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے پروردگار نے ان کے ساتھ بھلائی کا قصد کیا ہے

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾

اور یہ کہ ہم میں نیکوکار بھی ہیں اور اس کے برعکس بھی ہم الگ الگ گروہ ہیں

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾

اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ ہم خدا کو زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں

وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو اس پر ایمان لے آئے جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا اس کو نہ تو کسی کمی کا خوف ہوگا اور نہ زیادتی کا

وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾

اور یہ کہ ہم میں فرمانبردار بھی ہیں اور ناانصاف بھی جو فرمانبردار ہیں تو انہوں نے بھلائی کا قصد کیا

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾

اور جو ناانصاف ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں

وَأَلَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

اور (اے پیغمبر کہو کہ) اگر لوگ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو خوب پانی پلاتے

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

تاکہ اس میں ان کو آزمائش میں ڈالیں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

اور یہ کہ مسجدیں خدا کی ہیں تو خدا کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

اور یہ کہ جب خدا کا بندہ (محمد) اس کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو لوگ ان پر ہجوم کرنے لگے

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾

(اے پیغمبر) کہو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

کہو کہ میں تمہارے لیے نہ تو کسی برائی کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

کہو کہ مجھ کو خدا (کے عذاب) سے کوئی نہیں بچا سکتا اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاتا

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

مگر خدا کی طرف سے (پیغام) پہنچانا اور اس کے احکام (پہنچانا) اور جو خدا اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

یہاں تک کہ جب وہ (عذاب) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (اس وقت) معلوم کریں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کی جماعت تعداد میں کم ہے

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾

کہو کہ میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ نزدیک ہے یا میرا پروردگار اس کے لیے کوئی لمبی مدت مقرر کرے گا

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

وہ غیب کا جاننے والا ہے تو اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

مگر پیغمبروں میں سے جس کو وہ پسند فرما لے تو اس کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے مقرر کر دیتا ہے

لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

تاکہ معلوم کرے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو محیط ہے اور ہر چیز کو گن رکھا ہے

رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ

تیار پائے اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق

بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

میں برائی مقصود ہے یا اُن کے پروردگار نے اُن کی بھلائی کا ارادہ

رَشَدًا ؕ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

فرمایا ہے اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح

ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں اور یہ کہ ہم نے یقین

اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ

هَرَبًا ؕ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا

کر اس کو تھکا سکتے ہیں اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سُنی اُس پر ایمان لے

بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا

آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اُس کو نہ نقصان کا خوف

وَّلَا رَهَقًا ؕ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا

ہے اور نہ ظلم کا اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

(نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ

پر چلے اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن

حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

بنے اور (اے پیغمبر) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ

رہتے تو ہم اُن کے پینے کو بہت سا پانی دیتے تاکہ اُس سے اُن کی آزمائش کریں اور

مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اُس کو سخت

صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا

عذاب میں داخل کرے گا اور یہ کہ مسجدیں (خاص) خدا کی ہیں تو خدا کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ

کسی اور کی عبادت نہ کرو اور جب خدا کے بندے (محمدؐ) اُس کی

اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ

عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر اُن کے گرد ہجوم کر لینے کو

ع ۱ ۱۹ ۱۱

لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ

تھے کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اُس کا

اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

شریک نہیں بناتا (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ

رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ

اختیار نہیں رکھتا یہ بھی کہہ دو کہ خدا (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں

اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ ۙ

دے سکتا اور میں اُس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ

ہاں خدا کی طرف سے احکام کا اور اُس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

اور جو شخص خدا اور اُس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لیے جہنم کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ ۭ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا

آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے ۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ

مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

(دن) دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تب اُن کو معلوم ہو جائے گا

نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ

کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ

اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ

کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا ہے) یا میرے پروردگار نے اُس

اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی

کی مدت دراز کردی ہے (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب

غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

کو ظاہر نہیں کرتا ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اُس (کو غیب کی

فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ

باتیں بتا دیتا ہے اور اُس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

دیتا ہے۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰی

پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اُس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف

كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۱۲

سے قابو کر رکھا اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ مزمل مکی ہے اور اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ

اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی رات ۔ (قیام) آدھی

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

رات (کیا کرو) یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ اور قرآن کو

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا

ٹھیر ٹھیر کر پڑھا کرو ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل

ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ

کریں گے بیشک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور

اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾

اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ

تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ (وہی)

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز

وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

بناؤ اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں اُن کو سہتے رہو، اور

هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

اچھے طریق سے اُن سے کنارہ کش رہو۔ اور مجھے اُن جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝١٢ لا

دو اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے،

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣ ق يَوْمَ تَرْجُفُ

اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب (بھی) ہے جس دن زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا

اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھربھرے (گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں،

مَّهِيْلًا ۝١٤ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا لا شَاهِدًا

(اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی

عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝١٥ ط فَعَصٰى

طرح) تمہارے پاس (محمدؐ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلہ میں گواہ ہوں گے۔ سو فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾

(ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اُس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

اگر تم بھی (ان پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچّوں کو

شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

بوڑھا کر دے گا، (اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اُس کا وعدہ (پورا) ہو

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

کر رہے گا یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ۱ ۱۹ ۱۳

تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرے تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

اور دن کا اندازہ رکھتا ہے اُس نے معلوم کیا کہ تم اُس کو نباہ نہ سکو گے

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ

تو اُس نے تم پر مہربانی کی، پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اُتنا) قرآن پڑھ لیا کرو اُس نے

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے فضل (یعنی معاش)

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

کی تلاش میں مُلک میں سفر کرتے ہیں اور بعض خدا

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا پڑھ لیا

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ

کرو۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور خدا کو نیک (اور خلوص

قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

نیّت سے) قرض دیتے رہو اور جو نیک عمل تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُس کو

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

خُدا کے ہاں بہتر اور صِلے میں بزرگ تر پاؤ گے

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱ ۱۴

اور خدا سے بخشش مانگتے رہو بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نبا مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ② الَّذِيْ

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ جس میں

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ④ ثُمَّ

یہ اختلاف کر رہے ہیں دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے پھر دیکھو

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ⑥

یہ عنقریب جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۖ ⑦ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ⑧

اور پہاڑوں کو (اُس کی) میخیں (نہیں ٹھیرایا؟) (بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ⑨ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ

اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا اور رات کو پردہ

لِبَاسًا ۙ ⑩ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ ⑪ وَّبَنَيْنَا

مقرر کیا اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا اور تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

سات مضبوط (آسمان) بنائے اور (آفتاب کا) روشن چراغ

وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

بنایا اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں اور گھنے گھنے باغ

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے جس دن صور

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ

پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے اور آسمان کھولا جائے

السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

گا تو (اُس میں) دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ

فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

ریت ہوکر رہ جائیں گے بے شک دوزخ گھات میں

مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ

ہے (یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے اس میں وہ مدّتوں

اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَّا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

پڑے رہیں گے وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا)

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا یہ لوگ حساب

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾

(آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ

تھے، اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے سو (اب) مزا چکھو ہم تم پر

نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ ع ۱ ۲۰

عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ

(یعنی) باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں اور

كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ

كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

(خرافات) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام متعین

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو اُن دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا جس دن روح (الامین) اور (اور)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ؕ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ

فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (خدائے)

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

رحمٰن اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو یہ دن برحق

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنائے

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ

ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص اُن

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

(اعمال) کو جو اُس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھے گا اور کافر کہے گا کہ اے

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱ ۲

کاش! میں مٹی ہوتا

نعت ہَیْکَلِ اَوَّل ہیکل

پہلا ہیکل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰہُ لَآ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ نہیں کوئی

اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ

معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور

وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط

نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے

مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ

جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ

کسی چیز کے علم اس کے سے کہ چاہے سما لیا ہے کرسی اُس کی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج

آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا۔

هَيْكَلِ دُوْمٌ

دوسرا ہیکل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اِذْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے ساتھ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ

کہا عورت عمران کی نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے

لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ج

واسطے تیرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے پس قبول کر مجھ سے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ

یقیناً تو ہی ہے سننے والا جاننے والا عادت اس شخص کی کہ

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے

تَحْوِيلًا ۝ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ ع ۸

عادت ہماری کے تغیر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج کے اندھیرے

اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ

رات کے تلک اور قرآن پڑھ فجر کو تحقیق قرآن پڑھنا

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ

فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی رات کو پس تہجد

بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے یہ کہ بھیجے تجھ کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ

پروردگار تیرا مقام محمود میں اور کہہ اے میرے رب داخل کر مجھ کو

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

اور کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا

هَیْکَلِ سِوُمْ

تیسرا ہیکل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اٰمَنَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے اور مسلمان

کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف

ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اس کے کے اور کتابوں اس کے کے اور رسولوں اس کے کے

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوْا

نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں اس کے سے اور کہا انہوں

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ

نے سُنا ہم نے اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف

الْمَصِیْرُ ○ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ط

تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

اس کے ہے جو کچھ کمایا اس نے اور اوپر اس کے ہے جو کچھ کمایا اس نے اے رب

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ

ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب

لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

ہمارے اور مت رکھ اُوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ

ساتھ اس کے اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہے دوستدار

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۧ ع ۴ ۳ ۸

ہمارا پس مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

هَيْكَلِ چَهَارُمْ

چوتھا ہیکل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ وَقُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی اور کہہ

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق باطل تھا گم ہو جانے

زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ

والا اور اُتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور

رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا

رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر

خَسَارًا ○ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

ٹوٹا اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ○

اور دُور کر لیتا ہے کروٹ اپنی اور جب لگتی ہے اس کو بُرائی ہوتا ہے نا اُمید

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ

کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے اُوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب

بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ ع ۹

جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت راہ پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں

عَنِ الرُّوحِ ؕ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ

تجھ کو رُوح سے کہہ روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے

اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ○

گئے ہو تم علم سے مگر تھوڑا۔

ھَیْکَلِ پَنْجُم

پانچواں ہیکل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں مَیں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا اے

رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

ربّ میرے تحقیق سُست ہوگئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر میرے نے

شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ○ وَ

بڑھاپے کا اور نہ تھا میں بیچ پکارنے تیرے کے اے رب میرے بے نصیب اور

اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ

تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے اور ہے

امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ

عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے پاس سے

وَلِیًّا ۙ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۫ وَاجْعَلْهُ

ولی۔ کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد یعقوبؑ کا

رَبِّ رَضِیًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے

رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ

رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے البتہ ضرور داخل ہو گے تم مسجد

الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ

حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈواتے ہوئے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ

سروں اپنوں کو اور کترواتے ہوئے نہ ڈرتے ہوں گے پس

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ

جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی اور ہے اس

ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

کے فتح نزدیک

هَیْکَلِ شَشُم

چھٹا ہیکل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی تو کہہ

اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سُنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ یَّھْدِیْٓ

پس کہا انہوں نے تحقیق سُنا ہم نے قرآن عجب یہ کہ راہ دکھلاتا

اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِکَ

ہے طرف بھلائی کے پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لاویں

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا

گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّہٗ کَانَ

نہیں پکڑی اس نے کوئی بیوی اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر

هَيْكَلِ هَفْتُمْ

ساتواں ہیکل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی اور

اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ بچلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

اپنی کے جب سُنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

البتہ دیوانہ ہے اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع

جہانوں کے۔

وقف لازم

ع ۲ ۹ ۱۲ الربع

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ طارق مکی ہے اس میں سترہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا بڑا مہربان ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت

الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ

آنے والا کیا ہے۔ وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی متنفس نہیں جس

لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ

پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کاہے سے

خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ

پیدا ہوا ہے وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ اور

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى

سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بیشک خدا اس کے اعادے

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ

(یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی

مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جُدا

فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ

کرنے والا ہے اور بیہودہ بات نہیں یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ

كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں تو تم کافروں کو مہلت دو ،

اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ ع ۱۱

بس چند روز ہی مہلت دو

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورہ لہب مکّی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام

وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ج صلے

آیا اور نہ وہ جو اُس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا اور اس کی جورو

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ ع ۵/۳۶

بھی، جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے اُس کے گلے میں مُونج کی رسّی ہو گی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ اخلاص مکّی ہے اور اس میں چار آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ ع ۱/۳۷

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فلق مکّی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے

فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ﴿۵﴾ ع ۱ ۵ ۳۸

والیوں کی بُرائی سے، اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ الناس مکّی ہے اور اس میں چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ

کہو کہ مَیں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی لوگوں

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ

کے معبود برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سُن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع ۱ ۵ ۳۹

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنّات سے (ہو) یا انسانوں میں سے

قُفلِ اوّل

قفل

پہلا قفل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

بِسمِ اللّٰہِ السَّمِیعِ البَصِیرِ لا الَّذِی لَیسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے دیکھنے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس

کَمِثلِہٖ شَیءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیءٍ عَلِیمٌ ○

کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے

بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرّٰحِمِینَ ○ وَصَلَّی

ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ

اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجمَعِینَ ○

کا اُوپر محمدؐ کے اور اس کی آل کے سب پر

قُفلِ دُوُم

دوسرا قفل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ۙ الَّذِیْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝

مثل اس کے کوئی شے اور وہ کھولنے والا جاننے والا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قُفْلِ سُوْمْ

تیسرا قفل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۙ الَّذِیْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَّهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ

مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ ہے قدرت والا ہے ساتھ تیری

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

رحمت کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قُفلِ چہارُم

چوتھا قفل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡکَرِیۡمِ ○ الَّذِیۡ لَیۡسَ

شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے

کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمُ ○ بِرَحۡمَتِکَ

مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ

یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قُفلِ پنجُم

پانچواں قفل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ○ الَّذِیۡ

شروع ساتھ نام اللہ سُننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

مثل اس کے کوئی شے اور وہ جاننے والا خبردار ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قُفْلِ شَشْمْ

چھٹا قفل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ ۙ الَّذِيْ

شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش والے کے وہ جو نہیں

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○

ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب بخشنے والا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ

پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ سب سے بڑھ کر رحم

الرّٰحِمِيْنَ ○

کرنے والا ہے

اَسْمَآءُ الْحُسْنٰی بَارِیْ تَعَالٰی عَزَّاِسْمُہٗ

باری تعالےٰ عزاسمہٗ کے اسماء حسنیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّاھُوَالرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا بڑا ہے مرتبہ اُس کا

الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ

نگہبان غالب نقصان کو پورا کرنے والا بڑائی والا پیدا کرنے والا

الْبَارِیءُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ

عالم کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سُننے والا

لہ تمام اسماء کے ساتھ جلّ جلالہٗ پڑھنا افضل ہے۔

اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار
اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
بُردبار	بُزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند
اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ
دوست بڑا	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچّا
اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابلِ تعریف
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُحْیِیْ	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک	اکیلا

اَلْمُعِيْدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ
دوبارہ پیدا کرنے والا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا پہلا
اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ
پچھلا	اوّل	آخر	آشکارا پوشیدہ
اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ اَلْمُنْتَقِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا انعام دینے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ اَلْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت مہربان	مالک مُلک کا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
صاحب بزرگی اور بخشش کا	پالنے والا	عدل کرنے والا	جمع کرنے والا
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمُعْطِيْ	اَلْمَانِعُ اَلضَّآرَّ
بے پرواہ	دولت مند کرنے والا	دینے والا	منع کرنے والا ضرر دینے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ اَلْبَاقِيْ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا ہمیشہ رہنے والا
مُرِيْدُ	مُتَكَلِّمُ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ اَلصَّبُوْرُ
ارادے والا	کلام کرنے والا	مالک	رہنما بڑا تحمل والا

اَسْمَآءُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمار مقدس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ قَاسِمٌ

تعریف والا سب سے زیادہ حمد کرنیوالا سراہنے والا سراہا گیا بانٹنے والا

عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحِ

پیچھے آنے والا کھولنے والا ختم کرنے والا اٹھنے والا محو کرنے والا

دَاعٍ سِرَاجٌ رَشِیْدٌ مُنِیْرٌ بَشِیْرٌ

بلانے والا چراغ نیک نور والا خوشخبری دینے والا

نَذِیْرٌ ھَادٍ مَھْدِیٌ رَسُوْلٌ نَبِیٌّ

ڈرانے والا ہادی ہدایت والا رسول نبی

طٰہٰ یٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ شَفِیْعٌ

طٰہٰ یٰسٓ کملی والے چادر اوڑھنے والے شفاعت والا

خَلِیْلٌ کَلِیْمٌ حَبِیْبٌ مُصْطَفٰی مُرْتَضٰی

دوست جانی کلام کرنے والا دوست چنا ہوا برگزیدہ

مُجْتَبٰی مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ قَآئِمٌ

چُنا ہوا | پسندیدہ | مدد دینے والا | مدد دیا گیا | قائم

حَافِظٌ شَهِيْدٌ عَادِلٌ حَكِيْمٌ نُوْرٌ

حافظ | گواہ | عدل والا | حکمت والا | نورُ

حُجَّةٌ بُرْهَانٌ اَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيْعٌ

دلیل | حجت | ابطح والا | ایمان والا | تابعدار

مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ اَمِيْنٌ مَدَنِيٌّ عَرَبِيٌّ

نصیحت کرنیوالا | واعظ | امانت دار | مدینہ والا | عرب والا

هَاشِمِيٌّ تِهَامِيٌّ حِجَازِيٌّ نَزَارِيٌّ قُرَشِيٌّ

ہاشمی | تہامی | حجاز والا | مضر بن نزار کی اولاد سے | قریشی

مُضَرِيٌّ اُمِّيٌّ عَزِيْزٌ حَرِيْصٌ رَءُوْفٌ

مضر والا | اَن پڑھ | غالب | حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کے لیے) | نرم دل

رَحِيْمٌ يَتِيْمٌ غَنِيٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا | یتیم | بے پرواہ | سخی | فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيْبٌ

جاننے والا | پاک | پاک کرنے والا | پاکیزہ | واعظ

فَصِیۡحٌ سَیِّدٌ مُنۡتَقِیٌ اِمَامٌ بَآرٌ

عمدہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نیک

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ مَهۡدِیٌّ

شفا دینے والا متوسط آگے جانے والا میانہ رَو ہدایت والا

حَقٌّ مُبِیۡنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا ظاہر اوّل پچھلا ظاہر

بَاطِنٌ رَحۡمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّیٌّ

سچّا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکّے والا

نَاهٍ شَكُوۡرٌ قَرِیۡبٌ مُنِیۡبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکر گذار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِیۡبٌ اَوۡلٰی وَصَلَّی

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر اور رحمت

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوۡلِ خَیۡرِ خَلۡقِهٖ سَیِّدِنَا

اللہ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ○

محمدؐ کے اور اوپر اولاد اُن کی اور اصحاب اُن کے سب کے

مُنَاجَاتِ عَرَبِیْ

مناجات عربی

اِلٰهِیْ تُبْتُ مِنْ كُلِّ الْمَعَاصِیْ

اے رب توبہ کی میں نے سب گناہوں سے

بِاِخْلَاصٍ رَّجَآءً لِّلْخَلَاصِیْ

ساتھ اخلاص کے امیدوار ہوں نجات آخرت کا

اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

میری فریاد سُن اے سب فریادیوں کی فریاد سُننے والے

بِفَضْلِكَ یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

اپنے فضل سے جس دن گنہگار چوٹیوں سے پکڑے جائیں گے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے پروردگار ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے اور بیچ آخرت کے

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

نیکی اور بچا ہم کو آگ کے عذاب سے

دُرُودِ تَاجْ

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحبِ تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَ

جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دُکھ دور ہوتا ہے

الْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبولِ شفاعت کیا گیا

مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

اور لوح و قلم میں کھُدا ہوا ہے آپ عرب و عجم

وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدّس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمْ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب

الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی

اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہِ ہدایت کے نور، مخلوقات کی جائے

مِصْبَاحِ الظُّلَمْ جَمِیْلِ الشِّیَمْ شَفِیْعِ الْاُمَمْ

پناہ، اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک امتوں کے بخشوانے والے

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمْ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ

بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ آپ کا نگہبان

جِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ

جبریلؑ آپ کے خدمت گزار براق آپ کی سواری معراج آپ کا

سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ

سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور اقرب خداوندی

قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ رسولوں کے سردار

خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ

نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں

الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ

کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السّٰلِکِیْنَ مِصْبَاحِ

کے آفتاب راہِ خُدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ

کے رہنما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

وَالْمَسٰکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ

محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار حرمین کے نبی، دونوں

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ

قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسنؑ

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

اور حضرت امام حسینؑ کے جدِّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن و انس

اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمدؐ بن عبداللہ جو اللہ کے

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ؕ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمالِ محمدی کے

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

مشتاقو! آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

بخشش طلب کرتا ہوں میں اللہ سے جس کے کوئی ذات عبادت کے لائق نہیں وہ

الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ

زندہ اور قائم ہے اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

دُرُودِ لَکھّی

درود لکھّی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور آپ کی آل پر بشمار اپنی رحمت کے درود و

رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سلام نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار اپنے فضل کے

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے آقا و مولیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط

آل پر بشمار اپنی معلومات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمتِ کاملہ

بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمّد

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلِمٰ

کلام اللہ کے حروفوں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر

بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ

کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذرّوں) کے برابر رحمت

بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی

اُس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمتِ کاملہ اور سلامتی

الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں

بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ

بشمار راتوں اور دنوں کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل

وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر

بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ

رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمتِ کاملہ اور

عَلَیْہِ النَّھَارُ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود

مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

نہیں بھیجا الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اس قدر رحمتِ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے

الْخَلَآئِقِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سانس لی الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

وسلم پر اور آپ کی آل پر آسمان کے ستاروں

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ؕ

کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی آل پر دُنیا اور آخرت کی ہر

بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

چیز کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما

صَلٰوتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

خدائے برتر کی رحمتیں اور اُس کے فرشتوں ، نبیوں

اَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ

کے سردار ، پرہیزگاروں کے پیشوا

الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

درخشاں پیشانی والوں کے راہنما اور

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ

مطہرات ، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ

اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا

تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

قبول فرما) حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط وَ

کی آل پر اور تمام اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ

سَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

عَهْدُ نَامَهْ

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشش والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ

الٰہی مَیں اس دُنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

کرتا ہوں اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَ

سوا قابل پرستش کوئی نہیں، تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک اور ساتھی

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

نہیں، اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

تیرے بندے اور رسول ہیں، پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو مجھے میرے

اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ

نفس کے حوالے کردے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا آتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ

دُور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا ہے

فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلَيَّ

پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ

تک پورا کرے تُو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور خیرالخلق محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور تمام آل و

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سب سے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)

دُعَائے گَنْجُ الْعَرْشِ

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا نہایت حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بیں خبردار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لایق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بُردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الظَّاھِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْقَاضِیِ الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْبُرْھَانِ السُّلْطٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الشَّافِی الْکَافِیْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پرواہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدر دان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزّت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ ذِی الْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ ذِی الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سُننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْغَنِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْمَلِکِ النَّصِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْغَنِیِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْقَرِیْبِ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْوَلِيِّ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بُردبار عیب پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدر دان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الرَّحِیْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْعَزِیْزِ الْوَھَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بُردبار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحٰنَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ ذِى الْاَلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دُنیا کا مقصد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرٰھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیل اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَاوٗدُ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ تعالیٰ کا رسولؐ ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرٍ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے بہترین پر ہو

خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ وَزِيْنَتِ فَرْشِهٖ

جو اس کے عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا

تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل ہیں جو ہمارے حبیب

وَسَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلٰنَا

اور ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع ہیں اور ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ

آقا محمد ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام اصحاب پر بھی اور آپ کے

بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

گھر والوں پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر تمام پر رحمت ہو۔

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں پاک ہے اللہ بہت بڑی عظمت والا

درود اکبر

بزرگان سلف سے روایت ہے کہ جو شخص صدق دل اور نیت خالص سے اس کو پڑھے تو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ یا پنجشنبہ کی رات کو عشاء کے بعد غسل اور وضو کرے اور خوشبو لگائے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھ کر درود شریف کو سات دفعہ پڑھے پھر اسی جگہ سو جائے اگر خود نہ پڑھا ہو تو لکھا کر سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائے تو اسی رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ غیبت جھوٹ اور جملہ محرمات اور ممنوعات شرعیہ سے پرہیز کرے پابند صوم وصلوٰۃ رہے، نشہ آور چیزوں سے پرہیز کرے ورنہ زیارت سے محروم رہے گا۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی چیزوں سے بہت نفرت تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَةَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ رَّسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّكِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصِّدِّیْقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَصَّدِّقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزّٰھِدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰطِفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبٰکِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰکِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰجِدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِءِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقٰعِدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقٰنِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآءِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَمِدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْرِکِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْرِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّصِرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَالُوْفِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَبِدِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْکِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰمِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَضِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَدَنِیِّیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعَمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعُقِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَاذِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَأْمُوْلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّارِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّفِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَزَّلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمْتَازِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْفِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَجِّرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغُفَّرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقٰنِتِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰمِلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدْرِجِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّرَعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَلِصِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعْھِدِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَھْدِیِّیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکَّنِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنٰتِ اِذَا اُظْهِرَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ ط

صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ

مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ

اَلْفِ اَلْفِ فِيْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلٰوتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ
قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ
وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ
الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَ
سَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَ
الْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى

الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَ
صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى
عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ؕ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ
تُكْرِمَنِىْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِى
الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِاُسْتَاذِىَّ وَ
لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِىْ
مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِىْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ؕ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

درود ناریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ
وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ
وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى
الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ فِيْ
كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ اٰمِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

درود تنجینا

ابن خاکہانی نے اپنی کتاب فخر منیر میں دلائل الخیرات کے حوالے سے لکھا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے انہوں نے فرمایا کہ ایک جہاز جس میں میں بھی سوار تھا ڈوبنے لگا اس وقت مجھے غنودگی معلوم ہوئی۔ اسی حالت میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود پاک تعلیم فرمایا کہ ہزار بار پڑھنے پر جہاز ڈوبنے سے بچ جائے گا۔ ابھی تین سو تک بھی نوبت نہ آئی تھی کہ جہاز ساحل مقصود پر پہنچ گیا یہ درود پاک ہر مصیبت کے لیے شفا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجٰتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجٰتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ

فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

درود شریف قبرستان

اس درود شریف کو قبرستان میں تین دفعہ پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مُردوں پر سے ستر سال کے لیے عذاب اٹھا لیتا ہے اور چار دفعہ پڑھنے سے قیامت تک کا عذاب اللہ تعالیٰ اٹھا لیتا ہے چوبیس دفعہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے والدین کو اللہ تعالیٰ بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کے والدین کی قیامت تک زیارت کرتے رہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَارَحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط

درود شریف ہزارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ ط

وظائف مسنونہ

ان وظائف کا عامل جمیع بلیات سے محفوظ رہتا ہے نیز دنیاوی واُخروی نجات کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ ہر وظیفہ کے اول بسم اللہ پڑھیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

(سو بار روزانہ) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (روزانہ دو سو بار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (روزانہ تین سو بار)

تعویذ نظر بد

اگر بچے کو نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ○

فائدہ حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم امام حسنینؓ کے لیے تعویذ کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ یہ ہمارے باپ ابراہیمؑ و اسحاق بھی کیا کرتے تھے جس پر جلود کا اثر ہو چینی کے برتن پر لکھ کر پلا دے اور عمل باوضو کرے۔

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَا حَيُّ

دُعَائے دفع بخار

اس آیت کو بخار کے لیے بازو پر باندھنا بہت ہی مفید ہے نیز دھو کر پلانے سے بھی انشاء اللہ العزیز جلدی صحت کلی ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ قُلْ اٰٰللّٰهُ اَذِنَ

لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ بَطْطَ بَطْطَ بَطْطَ

اور کہے میں نے فلاں بن فلاں کا بخار اللہ تعالیٰ کے نام سے باندھا یہ کہہ کر بائیں ران پر باندھ دے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ

مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ج ثُمَّ جَعَلْنَا

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ط

دُعَائے امن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَالْلُّطْفِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

دُعَائے دردسر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی ؕ بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ لَھَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا تُصِیْبُھُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ حَتّٰی یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ وَلَقَدِ اسْتُھْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَیْتُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُھُمْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ ○ اَفَمَنْ ھُوَ قَآئِمٌ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ وَجَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْھُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَہٗ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی الْاَرْضِ اَمْ بِظَاھِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مَكْرُھُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ ○ لَھُمْ عَذَابٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ ○ مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ؕ اُكُلُھَا دَآئِمٌ وَّظِلُّھَا ؕ تِلْكَ عُقْبَی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۫ وَّعُقْبَی الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ○ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَہٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ وَلَآ اُشْرِكَ بِہٖ ؕ اِلَیْہِ اَدْعُوْا وَاِلَیْہِ مَاٰبِ ○ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰہُ حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَآءَھُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا وَاقٍ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَھُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّیَّۃً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَۃٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ○ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْكِتٰبِ ○ وَاِنْ مَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُھُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ ○ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا ؕ وَاللّٰہُ یَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِہٖ ؕ وَھُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ فَلِلّٰہِ الْمَكْرُ جَمِیْعًا ؕ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَیَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَی الدَّارِ ○ وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ○

اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی
الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ط

دُعائے نُور

جو شخص دعائے نُور کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے دنیا میں عیش و عشرت اور مرتے وقت ایمان سلامت رہے گا۔ قیامت میں اس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگا اور قرض سے نجات اور بیماری سے صحت، غم سے نجات، ظالموں کے ظُلم سے آزاد ہوگا۔ جنگ میں فتح ہوگی نیز تلوار کا زخم اثر نہ کرے گا۔ اور اُس پر کوئی مشکل نہ پڑے گی، اگر سفر کو جاوے سلامتی سے واپس آوے۔ نیز اس دعا کو پاس رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نظر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِی
النُّوْرِ نُوْرُكَ یَا نُوْرُ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا
وَادْفَعْ عَنَّا بَلَآئِنَا یَا رَءُوْفُ لَبَّیْكَ وَاَكْرِمْ
لَبَّیْكَ وَاَنْ یَّبْعَثَ فِی الْقُبُوْرِ ڑ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا
خَیْرَ الدَّارَیْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ
وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا
رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ
یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا
دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بُرْھَانُ یَا اَللّٰہُ یَا سُبْحٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا سُلْطٰنُ
یَا اَللّٰہُ یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالِیْ
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا مَجِیْدُ
یَا اَللّٰہُ یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰہُ یَا وِتْرُ
یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰہُ
یَا صَادِقُ یَا اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَافِیْ یَا اَللّٰہُ یَا کَافِیْ
یَا اَللّٰہُ یَا مُعَافِیْ یَا اَللّٰہُ یَا بَاقِیْ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ
یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا
اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ

يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا اَللّٰهُ يَا
مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا حَافِظُ يَا اَللّٰهُ
يَا دَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ
يَا اَللّٰهُ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
يَا اَللّٰهُ يَا وَافِيَ الْحَسَنٰتِ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعَ الدَّرَجٰتِ يَا
اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا مَتِيْنُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا
خَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا رَفِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ
يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيْ يَا اَللّٰهُ
يَا قَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَاتِرُ يَا اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ
يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ كُلِّهَآ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
سَنَدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ○
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

دُعائے حل المشکلات

ہر قسم کی مشکل کے لئے مسجد میں جاکر باوضو سر سجدہ میں رکھ کر اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بفضلہٖ مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
سُبْحٰنَ الَّذِيْ لَبِسَ الْعِزَّةَ وَقَالَ بِهٖ سُبْحٰنَ
الَّذِيْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحٰنَ الَّذِيْ لَا يَنْبَغِيْ
التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحٰنَ ذِي الْفَضْلِ وَالْمَنِّ سُبْحٰنَ

ذِی الْعِزَّةِ وَالتَّكَرُّمِ سُبْحٰنَ ذِی الطَّوْلِ وَالْحِكَمِ
اَسْئَلُكَ بِمَقَاعِدِ عِزِّكَ وَعَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى
وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ عَنْ بَرٍّ وَّلَا
فَاجِرٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دعا مانگے اور نہایت عاجزی سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ العزیز ایک ہی چلّہ میں اس کی مراد پوری ہوگی۔ ہر خاص و عام کو پڑھنے کی اجازت ہے ؛

دُعائے استخارہ

عشاء کی نماز کے بعد اکیس بار درود شریف (ابراہیمی) پڑھے پھر دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر دعائے استخارہ پڑھ کر قبلہ رُخ منہ کر کے سو جائے، لباس، جگہ، بستر وغیرہ تمام چیزوں کا پاکیزہ ہونا ضروری ہے۔ خواب میں اشارہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ فَاَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِیْ اَوْ جَاعِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ

ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِيْ اَوْ جَاعِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ
كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ؕ

دُعائے ادائے قرض

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے وہ انشاء اللہ العزیز قرض سے بہت جلدی نجات پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ

دُعائے سجدۂ تلاوت

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ
صَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ
فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ○

دُعائے ماثورہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تڑپ رکھنے والے کو چاہیئے کہ ہر چاند کی پہلی جمعرات کو عشاء کی نماز سے فراغت پانے کے بعد باوضو خوشبو لگا کر اس درود شریف کو ایک "سو ستر بار" پڑھے، گیارہ رات مسلسل ایسا ہی کرے اور سو رہے انشاء اللہ زیارت نصیب ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ ط اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَكَمَا يَلِيْقُ بِعَظْمِ شَرَفِهٖ وَ
كَمَا لِهٖ رِضَاكَ عَنْهُ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ
عَدَدَ مَعْلُوْمٰتِكَ وَمِدَادَ كَلِمٰتِكَ وَرِضٰى
نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ
اَكْمَلَهَا وَاَتَمَّهَا كُلَّهَا ذَكَرَ الذَّاكِرُوْنَ وَ
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغٰفِلُوْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ط
كَذٰلِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ارشاداتِ ربّانی

ہماری آیتوں پر تو وُہی لوگ ایمان لاتے ہیں
کہ جب اُن کو اُن سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے
میں گِر پڑتے اَور اپنے پَروردگار کی تعریف کے ساتھ
تسبیح کرتے ہیں اور غرُور نہیں کرتے : اُن کے پہلُو
بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اور وُہ اپنے پروردگار
کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں اور جو مال ہم نے
اُن کو دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ؛

سُورۃ السجدۃ ۱۵ تا ۱۶

قدرت اللہ

سرٹیفکیٹ صحیح

ہم نے اس شش دہ سورہ شریف مع مجموعہ وظائف کی قرآنی آیات
مع وظائف کو اوّل تا آخر حرف بحرف بغور پڑھا ہے۔ ہم تصدیق
کرتے ہیں کہ اس کے متن میں امکانی حد تک کوئی لفظی یا اعرابی غلطی
نہیں ہے۔ (وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ)

حافظ محمد مستمر خان
گارڈن ٹاؤن لاہور

حافظ محمد یوسف
والٹن لاہور

قدرت اللہ

QUDRAT ULLAH CO.
URDU BAZAR LAHORE PAKISTAN.

شش دہ سورتاں شریف

مع

مجموعہ وظائف

قدرت اللہ